مولای صل وسلم دائما ابدا — درسِ حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرت اَقدس پیرو مرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ اِنتظام ماہنامہ ''اَنوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ حضرتِ اَقدس رحمۃ اللہ علیہ کے اِس فیض کو تاقیامت جاری و مقبول فرمائے۔(آمین)

آخرت کی پیشی اور سوالات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

حضرت اِبن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ ہٹیں گے دو قدم اِبن آدم کے قیامت کے دن اپنے رب کے دربار سے جب تک پوچھ نہ لیا جائے پانچ چیزوں سے یعنی جب تک پانچ سوال نہ پوچھے جائیں گے وہ ہٹے گا نہیں۔

☆ پہلا سوال یہ ہوگا کہ جو ''عمر'' آپ کو دی گئی تھی اُس کو کس چیز میں فنا کیا، کس چیز میں کھپایا کن کن کاموں میں صرف کیا ؟ یہ بہت مشکل سوال ہے، عمر کے ہر لمحہ کا محاسبہ سامنے آئے گا ! !

اِنسان کو چاہیے کہ بے فائدہ اور ناجائز کاموں کو ترک کردے، وہی کام کرتا رہے جس میں نفع ہو کاروباری حضرات بھی وہ کام نہیں کرتے جن میں خسارے کا اَندیشہ ہو، یہاں تک کہ کوئی بہترین سے بہترین کتاب ہو لیکن اُس کے چھاپنے میں تاجر کو نفع نہ ہو تو وہ چھپوانے سے اِنکار کر دیتے ہیں۔ جس طرح اِنسان دُنیاوی معاملات میں نفع مندی کی خواہش اور آرزو رکھتا ہے اِسی طرح اُسے چاہیے کہ وہ آخرت کے بارے میں بھی سوچتا رہے ایسا نہ ہو کہ حشر میں ذلیل و خوار ہو جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس اِرشادِ مبارک کا منشاء یہی ہے کہ اِنسان ہر چیز کو تولے، جانچے فائدہ ہو تو کرے ورنہ چھوڑ دے۔

☆ دُوسرا سوال یہ ہوگا کہ ''جوانی'' میں (جبکہ تجھ میں بہت زور اور طاقت تھی) کیا کیا تھا ؟ کن چیزوں میں جوانی کے اَوقات صرف کیے ؟ کیا وہ کام کرتا رہا جن کے کرنے پر بشارتیں دی گئی تھیں یا اُن کاموں میں لگا رہا جن کے کرنے والا مستحق عذاب ہوتا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن جب عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا سات طرح کے آدمی عرش کے سائے کے نیچے ہوں گے، اُن میں سے ایک وہ جس کی نشو ونما اللہ کی یاد میں ہوئی ہو جس نے جوانی خدا کی یاد میں، اَحکام کی تعمیل، شریعت کی پابندیوں میں گزاری ہو۔ اَفسوس ہے کہ ہمارا زمانۂ جوانی کھیل کود میں گزر جاتا ہے، ہم یہی خیال کرتے ہیں کہ جوانی کا زمانہ کھیلنے کا ہے حالانکہ یہ خیال سراسر غلط ہے، اِنسان اِس زمانہ میں مضبوط ہوتا ہے عبادت اچھی طرح بجالا سکتا ہے، بڑھاپے میں سینکڑوں عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

☆ تیسرا سوال یہ ہوگا کہ ''مال'' کہاں سے حاصل کیا ؟

☆ اور چوتھا سوال یہ ہوگا کہ ''کہاں'' خرچ کیا ؟ کیا جائز طرح سے کمایا یا چوری رشوت اور دیگر ناجائز ذرائع سے حاصل کیا، حاصل کرنے کے بعد کن چیزوں پر خرچ کیا، کیا خواہشاتِ نفسانی پورا کرنے میں صرف کیا یا بیواؤں، غریبوں وغیرہ کی اِمداد پر خرچ کیا ؟ بخل اِختیار کیا تھا یا سخاوت ؟ غرض ہر طرح سے سوال ہوگا۔ آج کل ہم مال حاصل کرنے میں اِس قدر منہمک ہیں کہ خدا اور رسول ﷺ کے اِرشادات کا ذرّہ بھر لحاظ نہیں رہتا، جائز ہو یا ناجائز ہم بس سمیٹتے چلے جاتے ہیں اور پھر خرچ بھی اُن اُمور پر کرتے ہیں جن سے خدا اور رسول نے منع فرمایا ہے۔ حج، زکوۃ اور دیگر اچھے اچھے کاموں پر خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں مگر ناجائز اُمور میں بے تحاشا خرچ کر ڈالتے ہیں۔

اللہ ہمیں مال جائز ذرائع سے کمانے اور مناسب جگہوں پر خرچ کرنے کی توفیق دے۔

☆ پانچواں سوال ''علم'' کے بارے میں ہوگا کہ جو پڑھا تھا اُس پر کیا عمل کیا ؟[۱] دُوسروں کو کیا بتایا اور خود کیا کیا ؟ کتابوں میں ایسے عالم کی بہت خرابیاں لکھی ہیں جو بے عمل ہوتا ہے، علم کے

[۱] مشکوۃ شریف کتاب الرقاق رقم الحدیث ۵۱۹۷

ساتھ عمل نہ ہوتو علم وبال بن جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نیکی کی توفیق بخشے، ہماری جوانی بڑھاپا غرضیکہ عمر کا ہر لمحہ اُسی کی یاد میں صَرف ہو قیامت میں ہمیں عرش کے سایہ میں آرام پانا نصیب ہو، آمین۔

(بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۸/ مارچ ۱۹۶۸ء)

جامعہ مدنیہ جدید کے فوری توجہ طلب ترجیحی اُمور

(۱) مسجد حامد کی تکمیل

(۲) طلباء کے لیے دارُالاقامہ (ہوسٹل) اور دَرسگاہیں

(۳) کتب خانہ اور کتابیں

(۴) پانی کی ٹنکی

ثواب جاریہ کے لیے سبقت لینے والوں کے لیے زیادہ اَجر ہے۔ (ادارہ)